



انگلی کی ہنس کی گردن جیسی خرابی (Swan-) Neck Deformity of (the Finger)

ہنس کی گردن جیسی خرابی: درمیانی جوڑ (PIP) حد سے زیادہ پیچھے کی طرف مڑ جاتا ہے جبکہ انگلی کا سرا (DIP) پیچھے مڑ جاتا ہے، جس سے انگلی ہنس کی گردن جیسی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

Abdulaziz Alkanderi / Wikimedia Commons, CC BY-SA 3.0

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

ہو سکتا ہے آپ نے دیکھا ہو کہ آپ کی ایک یا زیادہ انگلیوں کی شکل عجیب سی ہو گئی ہے۔ انگلی کا درمیانی جوڑ (بیچ والا بڑا جوڑ، جڑ والا نہیں) پیچھے کی طرف مڑ جاتا ہے، جس سے انگلی تھوڑی سی محراب نما یا "ہنس کی گردن جیسی" لگتی ہے، جبکہ ناخن کے قریب والا چھوٹا جوڑ آگے کی طرف لٹک جاتا ہے۔ پہلو سے دیکھیں تو انگلی ایک ہلکا سا ٹیڑھا میڑھا (zig-zag) خم بناتی ہے۔

شروع میں یہ درد سے زیادہ پریشانی کا باعث ہو سکتا ہے: موڑنے کی کوشش میں انگلی "انگلی" یا جھٹکے سے مڑتی محسوس ہو سکتی ہے، اور ہموار مٹھی بنانا یا چھوٹی چیزیں پکڑنا مشکل ہو سکتا ہے۔ جیسے جیسے یہ شکل زیادہ جمتی جاتی ہے، ہو سکتا ہے انگلی پہلے کی طرح سیدھی نہ ہو یا نہ مڑ سکے، اور روزمرہ کے کام (بٹن بند کرنا، سکے اٹھانا، قلم پکڑنا) مشکل اور تھکا دینے والے ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ اسے پہلی بار صرف اس لیے محسوس کرتے ہیں کہ جیب یا دستانے میں ہاتھ ڈالتے وقت انگلی اٹک جاتی ہے۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

آپ کی انگلی کا توازن ٹینڈن (tendon)، یعنی وہ مضبوط ڈوری جو پٹھے کو ہڈی سے جوڑتی ہے، اور چھوٹے لیگمنٹ (ligament)، یعنی وہ مضبوط بندھن جو ایک ہڈی کو دوسری ہڈی سے جوڑتا ہے، کے ایک ذہین نظام سے قائم رہتا ہے جو ہر جوڑ کے اوپر، نیچے اور دونوں طرف چلتا ہے۔ درمیانی جوڑ (PIP joint) کو پیچھے کی طرف مڑنے سے عام طور پر دو چیزیں روکتی ہیں: اس کی ہتھیلی والی طرف ایک سخت چھوٹا لیگمنٹ جسے والر پلیٹ (volar plate) کہتے ہیں، اور ٹینڈن کی وہ پٹیاں جو انگلی کے دونوں اطراف چلتی ہیں۔

ہنس کی گردن جیسی خرابی (swan-neck deformity) میں یہ توازن ختم ہو جاتا ہے۔ اگر والر پلیٹ ڈھیلی ہو جائے، یا سائیڈ کے ٹینڈن (lateral bands) پھسل کر جوڑ کے اوپر آجائیں، تو درمیانی جوڑ حد سے زیادہ پیچھے کی طرف ہنچ جاتا ہے (hyperextension)، اور چونکہ سب ٹینڈن آپس میں جڑے ہوئے ہیں، اس لیے انگلی کا سرا کھینچ کر نیچے لٹک جاتا ہے۔ یہ دونوں باتیں ساتھ ساتھ ہوتی ہیں۔

توازن بگرنے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ کبھی یہ انگلی کے سرے سے شروع ہوتا ہے: علاج کے بغیر چھوڑا گیا میلٹ فنکٹر (mallet finger) (ٹینڈن کی چوٹ کے بعد انگلی کا سیر ایچے لٹک جانا) ٹینڈنوں کے ٹھنچاؤ کو بدل دیتا ہے اور آہستہ آہستہ درمیانی جوڑ کو پیچھے کی طرف جھکا ہوتا ہے۔ اکثر اس کی وجہ سوزش والا آرٹھرائٹس (inflammatory arthritis) ہوتا ہے، خاص طور پر ریویمائیڈ آرٹھرائٹس، جو لیگاسٹنوں کو ٹھینچ کر کمزور کر دیتا ہے۔ یہ جوڑوں کے ڈھیلے پن، پرانی چوٹوں، یا ایسی بیماریوں کے بعد بھی ہو سکتا ہے جو پیچھوں کا ٹھنچاؤ (tightness) بڑھا دیتی ہیں۔ وجہ کچھ بھی ہو، آخر کار انگلی کی وہی پہچانی جانے والی شکل بنتی ہے۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

ڈاکٹر کیرن ہیرپرا، Mater Private Hospital Rockhampton میں بیماری بازو اور ہاتھ (upper limb) کی سروس کی قیادت کرتے ہیں، جہاں ہم مریضوں کی ابتدائی ریفرل (referral) سے لے کر علاج کے ایک واضح منصوبے تک رہنمائی کرتے ہیں۔ آپ کا سفر کلینک میں ایک مکمل معائنے سے شروع ہوتا ہے تاکہ تشخیص کی تصدیق ہو سکے اور یہ سمجھا جاسکے کہ آپ کی انگلی کیسے حرکت کر رہی ہے۔ پرانے مسائل میں ہم عام طور پر بغیر آپریشن کے علاج سے شروع کرتے ہیں اور سرجری پر صرف اس وقت غور کرتے ہیں جب اس طریقے سے کافی آرام نہ ملا ہو۔

صحیح علاج اس بات پر منحصر ہے کہ انگلی میں ابھی کتنی لچک باقی ہے اور اس کی وجہ کیا ہے، اس لیے پہلا قدم ہمیشہ ہاتھ کا مکمل معائنہ اور کسی بھی بنیادی آرٹھرائٹس کا علاج ہوتا ہے۔

اگر انگلی ابھی لچکدار ہے اور جوڑ آزادی سے سیدھا اور مڑ سکتا ہے، تو ہم اکثر بغیر سرجری کے شروع کرتے ہیں۔ ایک چھوٹا، خاص طور پر بنایا گیا آٹھ کے ہندسے جیسا اسپلنٹ (figure-of-eight splint) (بھی بھی چاندی کی انگوٹھی جیسا خوبصورت اسپلنٹ) درمیانی جوڑ پر لگاتا ہے اور خاموشی سے پیچھے کی طرف مڑنے کو روکتا ہے، جبکہ انگلی کام کرنی رہتی ہے۔ بہت سے لوگ اس طرح بہت اچھی طرح گزارا کر لیتے ہیں، اور ہینڈ تھراپی (ہاتھ کی بحالی کے ماہر کے ساتھ ورزشیں) جوڑوں کو حرکت میں رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

اگر اسپلنٹ کافی نہ ہو، یا انگلی اٹکنے لگی ہو، تو سرجری سے اس کا توازن دوبارہ بحال کیا جاسکتا ہے۔ کئی مستند طریقے ہیں، جو آپ کی انگلی کے مطابق چنے جاتے ہیں: آپ کے اپنے کسی ٹینڈن کی ایک پٹی پٹی سے درمیانی جوڑ کو دوبارہ باندھنا تاکہ وہ اب جھٹکے سے پیچھے کی طرف نہ مڑ سکے (ٹینوڈیسس، tenodesis)؛ پتھیلی والی طرف کے ڈھیلے لیگامنٹ کو کسنا؛ یا پھسلے ہوئے سائینڈ کے ٹینڈنوں کو واپس ان کی جگہ پر لانا۔ اگر جوڑ کی سطح خود گھس کر اڑ چکی ہو (جو پرانے آرٹھرائٹس میں عام ہے) تو ہم اس کے بجائے جوڑ کو کام کی اچھی پوزیشن میں جوڑ کر ایک کر سکتے ہیں (فیوژن)، یا منتخب صورتوں میں اسے تبدیل کر سکتے ہیں۔

کیا توقع رکھیں

اگر یہ جلد پکڑیں آجائے، جب انگلی ابھی لچکدار ہو، تو امید اچھی ہوتی ہے؛ اسپلنٹ یا توازن بحال کرنے کا آپریشن انگلی کو کہیں زیادہ کارآمد اور ہموار بنا سکتا ہے۔ جوڑ جتنا زیادہ سخت اور آرٹھرائٹس زدہ ہوتا جائے، علاج کے راستے اتنے ہی محدود ہوتے جاتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ انگلی کے ایک پوزیشن میں جم جانے سے پہلے اسے دکھا لینا فائدہ مند ہے۔

اگر آپ کی سرجری ہو تو اس کے بعد کچھ عرصہ اسپلنٹ اور ہینڈ تھراپی کے ایک کورس کی توقع رکھیں، تاکہ انگلی کو دوبارہ تربیت دی جائے اور مرمت محفوظ رہے؛ یہ بحالی نیچے کا حقیقی حصہ ہے، کوئی اختیاری اضافہ نہیں۔ جہاں وجہ کوئی بنیادی آرٹھرائٹس ہو، وہاں جوڑوں کی بیماریوں کے اپنے ماہرین (rheumatology team) کے ساتھ اسے اچھی طرح قابو میں رکھنا دوسری انگلیوں کو بھی اسی حال تک پہنچنے سے بچاتا ہے۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

انگلی کا لٹکتا ہوا سیرا جو کسی ضرب یا انگلی کے دب جانے (jamming) کی چوٹ کے بعد پوری طرح سیدھا نہ ہو (میلٹ فنکٹر)؛ اس کا جلد علاج بعد میں ہنس کی گردن جیسی خرابی کو روک سکتا ہے۔

• ایسی انگلی جو درمیانی جوڑ پر پیچھے کی طرف محراب بنانے لگی ہو، یا موڑتے وقت اٹکے، جھٹکے سے مڑے یا پھنس جائے۔
• بڑھتا ہوا اکڑاؤ، یا ایسی انگلی جو اب ہموار مٹھی نہ بنائے۔
• پہلے سے تشخیص شدہ ریومیٹائڈ یا سوزش والا آرتھرائٹس جس میں انگلیوں کی شکل بدل رہی ہو: خرابی کے حجم جانے سے پہلے دکھا لینا بہتر ہے۔